

## 1245-چاند دیکھنے کے لئے آلات رصد سے مددی جاسکتی ہے حسابات سے نہیں

### سوال

جب تک چاند کی عمر تیس گھنٹے نہ ہو جائے یہ ممکن نہیں کہ صرف آنکھ کے ساتھ اسے دیکھا جاسکے اور اس پر یہ بھی کہ بعض اوقات موسم کی بنابری بھی دیکھنا ممکن نہیں ہوتا۔ تو یہ اس بناء پر یہ جائز ہے کہ معلومات فلکیہ میں حساب کو استعمال کیا جاسکتا ہے جس میں نے چاند اور رمضان کے شروع کو دیکھنے کا احتمال ہو یا کہ ہم پر یہ واجب ہے کہ ہم رمضان کے روزے شروع کرنے سے پہلے چاند کو دیکھیں؟

### پسندیدہ جواب

رویت ہلال کے لئے آلات رصد استعمال کرنے جائز ہیں اور رمضان اور عید الفطر کے ثبوت کے لئے عام فلکیہ پر اعتماد کرنا جائز نہیں۔

کیونکہ اللہ تعالیٰ نے ہمارے لئے اسے نہ تو اپنی کتاب اور نہ ہی اپنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت میں مشرع قرار دیا ہے بلکہ ہمارے لئے مشرع تو یہ کیا ہے کہ ہم رمضان کے روزوں کے لئے رمضان کا چاند اور روزوں کے اختتام اور عید الفطر کی نماز کے اجتماع کے لئے شوال کا چاند دیکھیں۔

اور چاند کو اللہ تعالیٰ نے لوگوں کے اوقات اور حج کے موسم کی پہچان کے لئے بنایا ہے تو کسی مسلمان کے لئے یہ جائز نہیں کہ وہ عبادات رمضان اور عیدوں اور بیت اللہ کے حج اور قتل خطاہ اور ظہار کے کفارہ کے روزوں وغیرہ میں اس کے علاوہ کسی اور چیز کی توقیت اپنائے۔

اللہ سبحانہ و تعالیٰ کا فرمان ہے :

(تَوَجَّهُ بِهِيَّ تِمٍ مِّنْ سَاعَةِ مِهِنَّةٍ كَوَافِرَةً اَسَے چاہئے کہ وہ اس کے روزے رکھے) البقرہ/185

اور اللہ تبارک و تعالیٰ کا ارشاد ہے :

(لَوْگُ آپ سے چاند کے بارہ میں سوال کرتے ہیں آپ کہ دیجئے کہ یہ لوگوں (کی عبادت) کے وقت اور حج کے موسم کے لئے ہے) البقرہ/189

اور نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

(تم چاند کو دیکھو تو روزے رکھو اور حج چاند دیکھو تو انتظام کرو اگر (آسمان) تم پر ابر آلوہ ہو جائے تو تیس دن پورے کرو)

تو اس بنابر جن کے ہاں مطلع صاف ہونے یا ابر آلوہ ہونے کی بنابر چاند نظر نہ آئے تو وہ (شعبان) کے تیس دن پورے کریں۔

فتاویٰ الحجۃ الدائمة جلد نمبر 10 صفحہ نمبر 100

یہ اس وقت ہے جب کہ دوسرے شہر میں چاند نظر نہ آئے اور اگر اس کا شرعی ثبوت مل جائے کہ دوسرے شہر میں چاند نظر آگیا ہے تو جسوراً اہل علم کے قول کے مطابق ان پر بھی روزے رکھنا واجب ہوں گے۔

والله تعالیٰ اعلم.